2ZLVKI

اِفطاری

رمضان کا مہینہ تھا۔ گھر میں سب روزے رکھ رہے تھے۔ نہیں رکھ رہی تھی تو صرف زَینب۔ ابھی وہ چھوٹی تھی نا، بس پانچ برس کی۔ وہ دیکھ رہی تھی کہ امّی، ابّا، بھائی اور بڑی بہنیں کیسے سحری اور افطاری کی تیاریوں میں لگے رہتے ہیں۔ امّی طرح طرح کی چیزیں پکاتی ہیں۔ آپا اور باجی دوڑ دوڑ کر ان کی مدد کرتی ہیں۔ ابّو اور بھائی بازار جا کر پھل اور مٹھائی لاتے ہیں۔ زَینب بھی چاہتی تھی کہ سحری کے لیے منہ اندھیرے سب کے ساتھ بستر سے اُٹھ جائے۔ سحری کھائے، دادی امّاں، امّی اور بہنوں کے ساتھ فجر کی نماز پڑھے۔ دوسرے روزہ دار بچّوں کو بتائے کہ میں بھی روزے سے ہوں۔ پھر مغرب کے وقت افطاری کے مزے لے۔

وہ ہر روز امّی سے کہتی کہ آج مجھے سحری کے لیے جگائیے۔ میں بھی روزہ رکھوں گی۔ امّی ہاں ہاں کہہ کر ٹال دیتیں۔ زَینب بہت چھوٹی ہے۔ دن بھر بھوک پیاس کی تکلیف نہیں سہہ سکتی۔

آٹھ دس روزے گزر گئے۔ زَینب نے روزہ رکھنے کی ضد نہ چھوڑی۔ امّی اور بہنوں کو خوب تنگ کیا۔ ابّو

سے بھی کہا کہ مجھے روزہ رکھنے دیں۔ آخر انھوں نے کہہ دیا کہ بھئی ایک مرتبہ زَینب کو بھی روزہ رکھ لینے دو۔

آج زَینب کا پہلا روزہ ہے۔ وہ بہت خوش ہے۔ پھوُپھی جان نے اس کے ہاتھوں میں مہندی لگائی۔ امّی نے بال سنوارے، نئے کپڑے پہنائے، پھوُلوں کا ہار پہنایا اور گجرا باندھا۔ عصر کے بعد سے اِفطاری کی تیاری شروُع ہوئی۔

زَینب کی سہیلیاں جمع ہوئیں۔ فرح، ناہید، دیبا، کوثر، فرحت سب ہی آئیں۔ پھوُپھی جان نے بازار سے برف منگوائی اور شربت بنایا۔

خالہ جان آئیں۔ اُن کے ساتھ ارشد اور اکبر بھی آئے۔ چچی جان آئیں۔ حارِث اور ناز کو ساتھ لائیں اور بہت سے مہمان آئے۔ سب اپنے گھر سے زَینب کے لیے اِفطاری لائے۔ چچی جان سموسے لائیں۔ خالہ جان پکوڑے اور گُلگُلے لائیں۔ فرح انگوُر اور سنتروں کی ٹوکری اپنے ساتھ لائی تھی۔ زیبا اور فرحت نے انگوُر دھوئے۔ ناہید نے سنترے چھیلے اور اُن کی پھانکیں طشتریوں میں رکھیں۔

پھوُپھی جان نے پکار کر کہا، "بچّو! اِفطاری کا وقت قریب ہے۔ جلدی کرو۔"

سب نے جلدی جلدی وضوُ کیا۔ فرح اور کوثر نے دسترخوان بِچھایا اور اِفطاری کا سامان چُنا۔

چچی جان بولیں، "پہلے مسجد میں تو اِفطاری بھیج دو۔"

اَمّی نے بڑی سینی میں اِفطاری کا سامان رکھا۔ دو بڑے بڑے جگ شربت سے بھرے اور مسجد میں اِفطاری بھیجی۔

مغرب کی اذان ہوئی۔ دادی امّاں نے زَینب کو دُعا پڑھائی اور اپنے ہاتھ سے کھجوُر کھلائی۔ سب نے روزہ کھولا۔ شربت پیا، اِفطاری کھائی اور مغرب کی نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے۔ (نورالعین علی)

اِفطار - روزہ کھولنا

اِفطاری - روزہ کھولنے کے لیے کھانے پینے کی چیزیں

گجرا - بالوں میں لگانے کا پھولوں کا ہار

سامان چُننا - سامان ڈھنگ سے رکھنا

سینی - تھال

مشق

ایک جملے میں جواب لکھو :

۱۔ زینب کس بات کی ضد کر رہی تھی؟

۲۔ پھوپھی جان نے زینب کے ہاتھوں میں کیا لگایا؟

۳۔ اِفطاری کی تیاری کب شروع ہوئی ؟

۴۔ ارشد اور اکبر کس کے ساتھ آئے؟

مختصر جواب لکھو :

۱۔ امّی نے اِفطار کے وقت زینب کو کیسے سنوارا؟

۲۔ زینب کی سہیلیوں نے اِفطار کی تیاری کے لیے کیا کِیا؟

۳۔ امّی نے مسجد میں کیا بھیجا؟

۴۔ زینب کا روزہ اِفطار کس طرح کرایا گیا؟

سبق پڑھ کر خالی جگہ میں مناسب لفظ لکھو :

۱۔ آج زینب کا پہلا .... ہے۔

۲۔ پھوپھی جان نے بازار سے .... منگوائی۔

۳۔ سب اپنے گھر سے زینب کے لیے .... لائے۔

۴۔ فرح اور کوثر نے .... بچھایا۔

۵۔ دادی امّاں نے زینب کو .... پڑھائی۔

اِن لفظوں کے واحد لکھو :

روزے	کپڑے	سہیلیاں	سموسے
پکوڑے	گُلگُلے	سنترے	پھانکیں

دیے ہوئے جملے غلط ہیں یا صحیح، لکھو:

۱۔ زَینب روز امّی سے کہتی کہ آج مجھے سحری کے لیے جگائیے۔

۲۔ آج زَینب کا تیسرا روزہ ہے۔

۳۔ آٹھ دس روزے گزر گئے۔

۴۔ چچی جان پکوڑے اور گُلگُلے لائیں۔

۵۔ دادی امّاں نے زَینب کو دُعا پڑھائی۔

۶۔ ارشد اور اکبر نے دسترخوان بِچھایا۔

اپنے استاد کی مدد سے واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھو۔

نظر	راہیں	بہن	چھٹّی	سنترے
نظریں	راہ	....	....	....
شیشہ	کچھوے	لومڑی	آنکھیں	موج
....	....	....	....	....
منڈیاں	کتاب	کہانی	گھٹائیں	ہوا
....	....	....	....	....
دانہ	لڑکا	بجلیاں	قربانی	حصّہ
....	....	....	....	....